امام صادق علیہ السلام آنلائن مدرسہ

خلاصہ درس ۴۶

اسم مفعول:

یہ ایک ایسا اسم مشتق ہے کہ جو اس کی کیفیت کو بیان کرتا ہے جس پر فعل واقع ہوا ہے، یعنی جس پر فعل کا اثر واقع ہو جو اس کی کیفیت کو بیان کرے اسے اسم مفعول کہتے ہیں۔

ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv

اسم فاعل اور اسم مفعول میں فرق:

اسم فاعل اپنے فعل معلوم والا عمل انجام دیتا ہے لیکن اسم مفعول اپنے فعل مجہول والا عمل انجام دیتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اسم مفعول متعدی ہو گا۔

- اگر متعدی بہ یک مفعول ہے تو اپنے مفعول بہ کو نائب فاعل کے عنوان سے رفع کرے گا۔
- اگر متعدی بہ دو مفعول ہے تو ایسی صورت میں پہلے مفعول کو نائب کے عنوان سے رفع کرے گا اور دوسرے مفعول کو مفعول بہ ہونے کے عنوان سے منصوب کرے گا۔

مثال: زَیْدٌ مَضرُوبٌ غُلَاْمُہ یعنی زید کا غلام پٹا ہوا ہے۔ یہاں پر زَیْدٌ مبتدا ہے، مَضرُوبٌ اسم مفعول ہے اس نے اپنے فعل مجہول کا عمل انجام دیا لہٰذا غُلَاْمُہ اس کا نائب فاعل ہے اور اسی نیابت میں غُلَاْمُہ کو مرفوع کیا ہے، مَضرُوبٌ غُلَاْمُہ مل کر زَیْدٌ کی خبر ہو گیا۔ در حقیقت عبارت ایسے ہو گی زَیْدٌ یُضرَبُ غُلَاْمُہ.

ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv

اسم مفعول کے عمل کرنے کے شرائط

۱۔ اسم مفعول حال یا استقبال کے معنی میں ہو۔

۲۔ اسم مفعول سے پہلے مبتدا ہو

۳۔ اسم مفعول سے پہلے ذوالحال ہو۔

۴۔ اسم مفعول سے پہلے موصوف ہو۔

۵۔ اسم مفعول سے پہلے موصول ہو۔

۶۔ اسم مفعول سے پہلے ہمزہ استفہام ہو۔

۷۔ اسم مفعول سے حرف نفی ہو۔

ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv

- پہلی شرط سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر ماضی کے معنا میں ہو گا تو وہ عامل واقع نہیں ہو گا بلکہ اس وقت ضروری ہے کہ وہ اپنے معمول کی طرف مضاف ہو جیسے: زَیْدٌ مَضْرُوبُ اَبِنِیْهِ اَمْسِ

اسم مفعول معرف باللام

اگر اسم مفعول پر الف لام تعریف آجائے تو یہ تینوں زمانوں میں عمل کرے گا جیسے زَیْدٌ المَضرُوبُ غُلَاْمُہ اَلْآنَ اَوْ غَدًا اَوْ اَمْسِ

- اس کی وجہ یہ ہے کہ یہاں الف لام قائم مقام ہوتے ہیں الذي کے اور پچھلے درس میں عرض کیا جاچکا ہے کہ جس طرح اسم فاعل سے پہلے موصول ہو تو وہ عمل کرے گا اسی طرح یہ بھی عمل کرے گا۔

ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv
ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv
ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv